وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ، اسلام آباد

Press Release

اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف (SDG) کے حصول میں محتسب کے ادارے کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ اعجاز احمد قریشی

محتسب کے اداروں اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت ہے۔ڈاکٹر اشفاق حسن خان

''محتسب کے مشترکہ اصولوں اور پائیدار ترقی کے اہداف'' پر اے او اے کے ویبینار سے خطاب

اسلام آباد(   )وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں محتسب کے ادارے کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ محتسب کے ادارے اور اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف مشترکہ اصولوں اور مقاصد کی پیروی کرتے ہیں جو باہم مل کر ایک عالمی پروگرام کا ایجنڈا تشکیل دیتے ہیں۔وہ گزشتہ روز وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ کے تعاون سے ایشیائی امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کے زیر اہتمام ویبینار کا افتتاح کر رہے تھے۔وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے موجودہ صدر بھی ہیں جو کہ ایشیائی خطے میں محتسب کے اداروں کی 47 رکنی مضبوط غیر سیاسی، پیشہ ورانہ تنظیم ہے۔ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی محتسب نے کہا کہ پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں محتسب کے ادارے کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عوامی خدمات کی موثر فراہمی، قانون کی حکمرانی کا احترام، انسانی حقوق کا فروغ اور تحفظ محتسب کے اصول و مقاصد اور پائیدار ترقی کے 2030ء کے ایجنڈے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔اعجاز احمد قریشی نے کہا کہ وفاقی محتسب کے ادارے کا مینڈیٹ صرف شکایات کے ازالے تک محدود نہیں بلکہ انتظامیہ میں ہر سطح پر بدانتظامی، بری طرز حکمرانی، من مانی اور امتیازی طرز عمل کی بنیادی وجوہات کا پتہ لگانا بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب میں اب تک 80 اسٹڈیز کی گئی ہیں جن کی وجہ سے وفاقی اداروں میں طویل مدتی اصلاحات ہوئی ہیں اور عام لوگوں کو درپیش مسائل کو حل کیا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جن سرکاری اداروں کے خلاف متواتر شکایات موصول ہوتی ہیں ان میں وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیموں کے دوروں نے کوتاہیوں کی نشاندہی کرنے اور انصاف، مساوات اور پیشہ ورانہ مہارت کے کلچر کو فروغ دینے میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔(NUST)اسلام آباد کے ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز کے ڈائریکٹر جنرل، ڈاکٹر اشفاق حسن خان نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ پائیدار ترقی کے 2030ء کے ایجنڈے سمیت تمام ترقیاتی کوششوں میں عوام ہی حتمی اسٹیک ہولڈرز ہیں۔انہوں نے محتسب کے اداروں اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت پر زور دیا تاکہ دونوں اداروں پروگراموں کی بنیادی اقدار کے مطابق مفید مقاصد حاصل کیے جاسکیں۔ویبینار میں ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے)، او آئی سی امبڈسمین ایسوسی ایشین (او آئی سی او اے)، فورم آف پاکستان امبڈسمین (ایف پی او) اور پاکستان و بیرون ملک کے ممتاز دانشوروں، ماہرین تعلیم اور سول سوسائٹی کے نمائندہ افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266

14 جولائی 2025ء